بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

شوہر کا اپنے بیوی کی شرمگاہ کو چومنا، چوسنا یا اس پر زبان لگانا اسی طرح بیوی کا شوہر کی شرمگاہ کو منہ میں لینا اور چومنا مکروہ اور ناپسندیدہ ہے، اور اگر گندگی اور نجاست لگی ہوئی ہو جیسا کہ عموماً ایسے موقع پر ہوتا ہی ہے تو گندگی کو منہ میں لینا جائز نہیں ہے، لہٰذا اس سے اجتناب کرنا لازم ہے، اور اگر نجاست نہ ہو تو بھی شرفِ انسانی کے خلاف ہے کہ جس زبان و منہ سے اللہ جل شانہ کا ذکر کیا جاتا ہے اس کو ایسے کاموں میں استعمال کیا جائے۔ (ماخذہٗ التبویب ۱/۱۳۶۴)

الفتاوى الهندية – (5 / 372)

في النوازل إذا أدخل الرجل ذكره في فم امرأته قد قيل يكره وقد قيل بخلافه كذا في الذخيرة.

المحيط البرهاني للإمام برهان الدين ابن مازة – (5 / 297)

إذا أدخل الرجل ذكره فم أمرأته فقد قيل: يكره؛ لأنه موضع قراءة القرآن، فلا يليق به إدخال الذكر فيه، وقد قيل بخلافه.

واللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اعلم

شرف الدین عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۵/ربیع الثانی/۱۴۳۵ھ

۱۶/فروری/۲۰۱۴ء

الجواب صحیح

۱۵/۴/۱۴۳۵ھ